بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم   و علی عبدہ المسیح الموعود

ظہور امام مہدی علیہ السلام

حوالہ	مضمون
بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ بن مریم جلد ۲ صفحہ ۱۶۶۔ ii- صحیح مسلم بیان نزول عیسیٰ بن مریم علیہ السلام حاکما۔	1- کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و اما مکم منکم۔ تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابن مریم نازل ہوں اور وہ تم میں تمہارے امام ہوں گے۔
	الف: "فیکم" اور "منکم" میں "کم" کے اول مخاطب صحابہ کرام ہیں جیساکہ صحابہ میں نزول مسیح نہیں ہوا اس لئے اب صحابہ کی بجائے "کم" سے مراد امت مسلمہ ہے۔ اسی طرح ابن مریم سے بھی مراد مثیل ابن مریم ہوگا۔ ب- "اما مکم" میں رفعی حالت خبر ہونے کی وجہ سے ہے اور "ھو" اس کا مبتداء محذوف ہے۔ اور مطلب یہ ہے "وہ تم میں تمہارا امام ہوگا"۔ ج- "نزول" کا لفظ آسمان سے نازل ہونے کے لئے نہیں بلکہ نزول کا لفظ قرآن مجید اور احادیث میں کسی چیز کی افادیت اور اہمیت کی وجہ سے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
الحجر: ۲۲	i ان من شیء الا عندنا خزائنہ وما ننزل الا بقدر معلوم۔
مومن: ۱۴	ii ینزل لکم من السماء رزقا
الزمر: ۷	iii انزل لکم من الانعام ثمانیۃ ازواج
اعراف: ۲۷	iv قد انزلنا علیکم لباسا یواری سوا تکم وریشا
الحدید: ۲۶	v وانزلنا الحدید فیہ باس شدید

مضمون	حوالہ
vi قد انزل الله اليكم ذكرا رسولا يتلوا عليكم ايت الله	الطلاق: ۱۰،۱۱
vii عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله فى اشهر الحج کہ ہم حج کے مہینوں میں آنحضور ﷺ کے ساتھ نکلے فنزلنا بسرف تو ہم سرف مقام پر ٹھہرے۔	بخاری کتاب الحج۔
viii وقالت فرقة نزول عيسى خروج رجل يشبه عيسى فى الفضل والشرف۔	خریدة العجائب صفحہ ۲۶۳۔
ix وجب نزوله فى آخر الزمان بتعلقه ببدن آخر	۱۔ تفسیر عرائس البیان جلد ۱ صفحہ ۲۶۲ ۲۔ غایت المقصود صفحہ ۲۱
2- يوشك من عاش منكم ان يلقى عيسى بن مريم اماما مهديا حكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية وتضع الحرب اوزارها۔	مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۴۱۱ بروایت ابو ھریرہؓ
ب يكسر الصليب يريد ابطال النصرانيت ويحكم بشرع الاسلام۔	بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۹۸۔
3- لا المهدى الا عيسى ابن مريم	۱۔ ابن ماجہ باب شدة الزمان۔ کنزل العمال جلد ۷ صفحہ ۱۵۶۔ تاریخ الخلفاء صفحہ ۲۳۴ زیر عنوان عمر بن عبدالعزیز 99ھ
4- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم...... كيف تهلك امة انا اولها واثنا عشر من بعدى من السعداء واولى الالباب والمسيح ابن مريم اخرها ولكن بين ذلك نطح والهرج ليسوا منى ولست منهم۔ وہ امت کیسے ہلاک ہوگی جس کے شروع میں میں اور میرے بعد بارہ نیک اور عقلمند ہوں گے مسیح ابن مریم اس کے آخر میں ہوگا۔	اکمال الدین صفحہ ۲۶۳۔
5- ان القائم المهدى من نسل على اشبه الناس	

حوالہ	مضمون
بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۲۱۔	بعیسی بن مریم خلقا و خلقا۔ مہدی سیرت و صورت میں عیسیٰ بن مریم کی طرح ہو گا۔
1۔ اکمال الدین صفحہ ۲۸۱ المطبعہ الحیدریہ النجف 2۔ تعلیمات اسلام اور مسیحی اقوام صفحہ ۲۲۹ نفیس اکیڈمی کراچی 3۔ الصراط السوی فی احوال المہدی صفحہ ۴۰۸	6- قال رسول الله صلی الله علیه و سلم المهدی من ولدی اسمه اسمی و کنیته کنیتی اشبه الناس بی خلقا و خلقا۔ مہدی میرا بیٹا ہو گا جس کی نام کنیت میری ہو گی اور سیرت اور صورت میں میرے مشابہ ہو گا۔
	علامات ظہور مہدی علیہ السلام فلکی علامات
تکویر: ۲	1- اذا الشمس کورت جب لوگ ہدایت کے سورج سے استفادہ کرنا چھوڑ دیں گے۔
احزاب: ۴۷	i- سراجا منیرا آنحضور ﷺ کو سورج قرار دیا گیا ہے۔
اقتراب الساعۃ صفحہ ۱۰۶۔	ii- لا یخرج المهدی حتی تطلع من الشمس اية۔ مہدی نہیں آئے گا۔ جب تک سورج میں نشان ظاہر نہ ہو لے۔
القیامہ: ۸ تا ۱۱۔	2- خسف القمر و جمع الشمس و القمر۔
حکمۃ البالغۃ جلد اول صفحہ ۶۴۸ تا ۶۵۰	"قرآن مجید میں یہ تو نہیں فرمایا گیا کہ چاند گہن اور چاند سورج کا اجتماع ایک ہی آن میں ہو گا۔ بلکہ ان دونوں خبروں کو صرف عاطفہ واؤ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو صرف جمع کے لئے آتا ہے تو مطلب یہ ہوا کہ قیامت سے پہلے چاند سے گہن لگے گا اور چاند سورج اکٹھا کئے جائیں گے..... اکثروں کا یہ کہنا ہے کہ دونوں کو اکٹھا کیا جائے گا یعنی دونوں کی روشنی نہ رہے گی"۔
دار القطنی صفحہ ۱۸۸۔ الفتاوی الحدیثیہ صفحہ ۳۰ الطبعہ الاولیٰ ازہر مصر اقتراب الساعہ صفحہ ۱۰۶ مطبع مفید	i- انا لمهدینا ایتین تنکسف القمر لاول لیلة من رمضان و تنکسف الشمس فی النصف منه ولم تکونا منذ خلق الله السموت والارض۔

مضمون	حوالہ
	عام آگرہ
ii- سورج اور چاند تاریک ہو جائے گا۔	۱- متی ۲۴ : ۳۰ ۲- یسعیاہ ۱۳ : ۹-۱۰ ۳- یوئیل ۳ : ۱۵ ۴- حزقیل ۳۲ : ۷
iii- اہل نجوم کے نزدیک چاند کو ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو اور سورج کو ۲۷، ۲۸، ۲۹ تاریخ کو گرہن لگتا ہے۔	حجج الکرامہ صفحہ ۳۴۴۔
iv- وھو قمر بعد ثلاث لیال الی اخر الشھر واما قبل ذالک ھو ھلال۔ تیسری رات کے بعد سے آخر مہینہ تک چاند کو قمر کہتے ہیں اس سے پہلے یعنی پہلی دوسری رات کے چاند کو ہلال کہا جاتا ہے۔	1- اقرب الموارد زیر لفظ القمر 2- حجج الکرامۃ صفحہ ۳۴۴ 3- مرقاۃ حاشیہ مشکوٰۃ صفحہ ۱۳۰۔ 4- منجد عربی صفحہ ۲۶۸۔
v- ۱۳۱۱ھ کے رمضان کی ۱۳ کو چاند کو اور ۲۸ کو سورج کو گرھن لگا۔	1- اخبار آزاد ۴- مئی ۱۸۹۴ء 2- سراج الاخبار ۱۱- جون ۱۸۹۴ء صفحہ ۶- 3- سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ ۶- دسمبر ۱۸۹۴ء۔
ب۔ مولانا محمد لکھو کے والے نے علامات قیامت کہ اول ظہور محمد مہدی است کے تحت لکھتے ہیں۔	
تیرھویں چن ستویوی سورج گرہن ہوسی اس سال اندر ماہ رمضان لکھیا اک روایت والے	1- احوال آخرت صفحہ ۲۳ 2- احوال الاخرت کلاں صفحہ 51 3- آخری گت مطبوعہ مجتبائی۔
vi- فرمایا- میں خانہ کعبہ میں کھڑا ہو کر قسم کھا سکتا ہوں کہ یہ نشان میری تصدیق کے لئے ہے۔	تحفہ گولڑویہ صفحہ ۳۳۔
طلوع الکواکب المذنبۃ ذوالسنین ستارہ طلاع کرے گا۔	حجج الکرامۃ صفحہ ۳۴۵ ۲- اقتراب الساعۃ صفحہ ۶۷۔
دم دار ستارہ ۱۸۸۲ء میں ظاہر ہوا تھا۔	۱- جریدہ روزگار مدراس ستمبر ۱۸۸۸ء۔

مضمون	حوالہ
رہی شہاب ثاقب ہوگی جیسا کہ آنحضور ﷺ کی پیدائش کے وقت ہوئی تھی۔	۲- حاشیہ چشمہ معرفت صفحہ ۳۱۴۔ زرقانی جلد ۱ صفحہ ۱۲۲- ۱۲۳۔
ستاروں کا ٹوٹنا۔	مرقس ۲۶-۲۴ : ۱۳
۲۷ اور ۲۸- نومبر ۱۸۸۸ء کو رہی شہب کا نظارہ ساری رات رہا۔	آئینہ کمالات اسلام صفحہ 110
مذہبی علامات	
1- اکثر اہل ارض، رومی یعنی عیسائی ہوں گے۔	مسلم جلد ۲ باب الفتن۔
2- چوں جملہ علامات حاصل شود قوم نصاری غلبہ کنندہ بر ملک ہائے بسیار متصرف شوند۔	حجج الکرامہ صفحہ ۳۴۴۔
بدء الاسلام غریبا و سیعود غریبا فطوبی للغرباء۔	ابن ماجہ کتاب الفتن باب بدء الاسلام غریبا۔
3- لا یبقی من الاسلام الا اسمہ اسلام کا صرف نام اور قرآن تحریر کی شکل میں ہوگا۔ مسجدیں آباد مگر ہدایت سے خالی ہوں گی اور علماء بدترین مخلوق کا نقشہ پیش کر رہے ہوں گے	1- مشکوۃ کتاب العلم جلد اول فصل الثالث صفحہ ۳۸ 2- کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۴۳۔ 3- فروغ کافی جلد 3 کتاب الروضۃ حدیث الفقہاء
4- عن عوف بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افترقت الیہود علی احدی وسبعین فرقۃ فواحدۃ فی الجنۃ وسبعون فی النار افترقت النصاری علی ثنتین وسبعین فرقۃ فاحدی وسبعون فی النار واحدۃ فی الجنۃ ..... لتفترقن امتی علی ثلاث وسبعین فرقۃ واحدۃ فی الجنۃ وثنتان وسبعون فی النار قیل یا رسول اللہ من ھم؟ قال الجماعۃ فرمایا یہودی 71 فرقوں میں بٹے تھے جن میں سے ایک جنتی اور ستر جہنمی تھے۔ عیسائی 72	1-ابن ماجۃ کتاب الفتن باب 17 حدیث نمبر 3992 2- الجامع الترمذی ابواب الایمان باب افتراق ھذہ الامۃ

حوالہ	مضمون
	فرقے بنے 71 جہنمی اور ایک جنتی تھا۔..... تم 73 فرقوں میں تقسیم ہو جاؤ گے ایک جنتی اور 72 جہنمی ہوں گے۔ صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ جنتی کون ہوں گے فرمایا وہ جماعت ہوگی۔
1۔ مشکوۃ کتاب العلم جلد اول صفحہ ۳۳ 2۔ بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم۔	۱۔ علم باقی نہیں رہے گا۔ لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے ان سے دین کی باتیں پوچھیں گے اور وہ علم کے بغیر فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔
کنزل العمال جلد ۷ صفحہ ۱۹۰	۲۔ تکون فی امتی فزعة فیصر الناس الی علماء ھم فاذاھم قردة و خنازیر علماء میں بندروں جیسی نقالی اور خنزیر جیسی خباثت ہوگی۔
جنگ لاہور ۳۱۔ جنوری ۱۹۸۵ء	۳۔ پاکستان میں تقریباً ۵۰ ہزار امام مسجد ہیں جن میں سے ۳۶ ہزار تعلیم یافتہ اور گیارہ ہزار ان پڑھ ہیں۔
زمیندار ۱۴۔ اگست ۱۹۱۵ء۔	مسلمانان ہند کی شامت اعمال نے مدتہائے مدید سے جھوٹے پیروں اور جاہل مولویوں اور ریاکار زاہدوں کی صورت اختیار کر رکھی ہے جنہیں نہ خدا کا خوف ہے۔ نہ رسول کا پاس۔ نہ شرع کی شرم نہ عرف کا لحاظ۔ یہ ذی اثر باقتدار طبقہ جس نے اپنے دام تزویر میں لاکھوں انسانوں کو پھنسا رکھا ہے۔ اسلام کے نام پر ایسی ایسی گھناؤنی حرکتوں کا مرتکب ہوتا ہے کہ ابلیس لعین کی پیشانی بھی عرق انفعال سے تر ہو ہو جاتی ہے۔
زمیندار ۱۵۔ اپریل ۱۹۲۹ء۔	۶۔ میرا شمار خود مولویوں کی جماعت میں ہے اس لئے میں انکی حقیقت سے خوب واقف ہوں...... نہ وہ سیاست سے واقف ہیں۔ نہ ہی مذہب کی حقیقت سے آگاہ ہیں۔ فریب اور دجل کے ماہر ہیں اور اپنی اپنی اغراض کے بندے ہیں۔
	۷۔ "اگر تم یہود کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہو تو پھر ان علماء کو دیکھ لو جو

حوالہ	مضمون
الفوز الکبیر باب اول صفحہ ۱۰۔	آج کل علماء سوء ہیں"۔
تنقیحات اسلام اور مغربی تہذیب کا تصادم صفحہ ۷۲ از مودودی صاحب	vi- افسوس کہ علماء (الا ماشاء اللہ) خود اسلام کی حقیقی روح سے خالی ہو چکے تھے"
بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۹۔	4- اتخذا امتک قبورھم مساجد قبر پرستی ہو گی۔
ترمذی ابواب الفتن باب فی فتنہ الدجال۔	5- بہت سے لوگ دجال کی پیروی اختیار کرلیں گے۔
حج الکرامہ صفحہ ۲۹۸۔	6- حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ لوگ زکوۃ کو تاوان سمجھیں گے۔
حج الکرامہ صفحہ ۲۲۷۔	7- نماز ترک ہو جائے گی۔
مشکوۃ کتاب العلم فصل سوم صفحہ 76	8- لا یبقی من القران الا رسمہ قرآن اٹھ جائے گا۔
	9- حضرت ابن عباس کی روایت ہے بے توجہی کے باوجود ظاہری سنگھار اور زری کے غلاف قرآن مجید پر چڑھائیں گے۔
کنز العمال جلد ۱۴ صفحہ ۱۳۔	10- لا تقوم الساعۃ حتی لا یحج البیت حج کی عبادت روکی جائے گی۔
حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۸۔	ii- ۱۸۹۹ء اور ۱۹۰۰ء میں بوجہ شدت بیماری حج ادا نہ کیا گیا۔
ترمذی ابواب الفتن باب فی رفع الامانۃ۔	11- امانت اٹھالی جائے گی۔
	اخلاقی علامات
حج الکرامہ صفحہ 298۔	1- فحش اور تفحش بڑھ جائے گی۔
مسلم کتاب۔ الفتن بحوالہ حج الکرامہ صفحہ 298	2- حضرت انس بن مالک کی روایت ہے کہ ولد الزنا کثرت سے ہوں گے۔
مسلم کتاب الفتن	3- یشرب الخمر شراب کثرت سے پی جائے گی۔
دعوۃ الامیر۔	4- سڑکوں اور راستوں پر شراب کی دوکانیں ہوں گی۔
	5- جوئے کی کثرت ہو گی۔

حوالہ	مضمون
دعوۃ الامیر صفحہ ۸۰-	6- لڑکا باپ کا نافرمان اور دوست کا وفادار ہوگا-
ینابیع المودہ جلد 3 صفحہ 165 باب الرابع التسعون	7- قتل وغارت فتنے انتہا پر ہوں گے-
	علمی حالت
ترمذی ابواب الفتن باب فی الشراط الساعۃ	1- یرفع العلم و یظھر الجھل - جہالت بڑھ جائے گی-
	2- آخری زمانہ میں دینی اغراض کے علاوہ اور اغراض کی خاطر علم حاصل کیا جائے گا-
اقتراب الساعہ صفحہ ۴۰	3- دولت کی وجہ لوگوں کی عزت ہوگی نہ کہ علم کی وجہ سے-
تکویر ۱۳-	4- اذا الصحف نشرت پریس کا زمانہ ہوگا-
تکویر ۱۴-	5- اذا السماء کشطت خلائی تحقیقات کی جائیں گی-
ترمذی ابواب الفتن جلد ۲ باب ماجاء فی فتنۃ الدجال	6- فیرمون بنشابھم الی السماء راکٹ بھیجیں گے-
بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم-	7- ...... یقبض العلم بقبض العلماء حتی لم یبق عالم اتخذ الناس رئوسا جھالا فسئلوا فافتوا بغیر علم- علم علماء ربانی کی وفات کی وجہ سے نابود ہو جائے گا لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے جو انہیں بغیر علیم کے فتوے دیں گے-
	نئی سواریاں نکل آئیں گی
تکویر: ۵	1- واذا العشار عطلت اونٹنیاں چھوڑدی جائیں گی-
صحیح مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ-	2- لیترکن القلاص فلا یسعی علیھا گابھن اونٹنیاں چھوڑدی جائیں گی ان پر سواری نہ کی جائے گی-
یٰسین: ۴۳	3- وخلقنا لھم من مثلہ ما یرکبون- ہم ایسی ہی اور سواریاں پیدا کردیں گے-
	۴ یخرج الدجال علی حمار اقمر مابین اذنیہ

حوالہ	مضمون
مشکوٰۃ کتاب الفتن	سبعون باعا۔ دجال ایسے گدھے پر سوار ہوگا جس کی پیشانی پر چاند ہوگا اور دونوں کانوں کا فاصلہ ۷۰ ہاتھ۔
در منثور جلد ۵ صفحہ ۳۵۵۔	5- وفی روایۃ اذن حمار الدجال لتظل سبعین الفا دجال کے گدھے کے کان ۷۰ ہزار پر سایہ کریں گے۔
کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۹۸۔	مابین حافر حمارہ الی حافر الاخر مسیرۃ یوم و لیلۃ۔ اس کے دو قدموں کے درمیان دن رات کے سفر کے برابر فاصلہ ہوگا۔
۱۔ معجم المہدی جلد ۲ صفحہ ۸۳ ۲۔ در منثور جلد نمبر ۲ صفحہ ۸۳	6- کل خطوۃ خطاۃ ثلثۃ ایام و تطوی لہ الارض حتی یستبق الشمس اذا طلعت الی مغربہا یخوض البحر بحمارہ۔ جب دجال کا گدھا قدم اٹھائے گا تو ہر قدم تین دن کے سفر کے برابر ہوگا۔ زمین لپیٹ دی جائے گی۔ مغرب کی طرف جاتے ہوئے وہ سورج سے آگے نکل جائے گا۔ دجال گدھے سمیت سمندر میں غوطے لگائے گا۔
کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۹۸۔	7- امامہ جبل دخان۔ گدھے کے آگے دھوئیں کا پہاڑ ہوگا۔
بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۳	8- ذوات السروج و الفروج اس میں روشنیاں اور کھڑکیاں ہوں گی۔
بخاری کتاب الفتن باب ذکر الدجال	9- ان معہ جبل خبز و نہر ماء۔ اس کے ساتھ روئی کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہوگی۔
مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۴۰۳۔	10- .....معہ ماء و نار فمن دخل نہرہ حطۃ اجرہ.... اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی جو اس کی نہر میں داخل ہوا اس کا اجر ختم ہو جائے گا۔
	خروج الدجال
1- کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۹۵۔ 2- ترمذی ابواب الفتن باب ماجاء فی الرجال 3- ابو داؤد کتاب الملاحم۔	1- مامن نبی الا انذر قومہ الدجال ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے آگاہ کیا ہے میں بھی تمہیں ڈراتا ہوں۔

مضمون	حوالہ
2- الا ان المسیح الدجال اعور العین المینی کانہ عینہ عنبۃ طافئۃ- دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا- جو پھٹے ہوئے انگور کی طرح ہوگی-	صحیح مسلم کتاب الفتن باب فی ذکر الدجال-
3- دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک- ف- ر لکھا ہوگا- جسے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ پڑھ لے گا-	مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۳۸
4- فمن ادرکہ منکم فلیقرا علیہ فواتح سورۃ الکھف تم میں سے جو شخص بھی دجال کو ملے وہ سورۃ الکھف کی ابتدائی آیات پڑھے یہ ان کے فتنے سے تمہیں محفوظ رکھے گی-	مشکوۃ کتاب الفتن باب فی ذکر الدجال صفحہ ۴۷۳ اور سنن ابوداؤد کتاب الملاحم
5- لفظ دجال کے لغوی معنی ہیں ۱- کذاب ۲- ڈھانپ لینے والی چیز ۳- سیروسیاحت کرنے والا ۴- بڑا مالدار اور خزانوں کا مالک ۵- سونا ۶- ایسا گروہ جو اپنی کثرت سے زمین کو ڈھانپ لے ۷- ایسا تاجر جو ہر ایک جگہ سے دوسری جگہ مال لئے پھرے-	تاج العروس زیر لفظ دجال
6- دجال کو ایک صحابی رسول نے خواب میں گرجا میں جکڑا ہوا دیکھا اور حضور ﷺ کو وہ خواب سنائی-	صحیح مسلم کتاب الفتن باب خروج الدجال ومکثہ فی الارض

طاعون کا نشان

مضمون	حوالہ
1- اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم	نمل: ۸۳
2- ....فیرسل اللہ علیھم النغف فی رقابھم فیصبحون فرسی کموت نفس واحدۃ- خدا تعالیٰ ان کی گردنوں میں پھوڑا نکالے گا جس سے وہ ایک شخص کی موت کی طرح اکٹھے مرجائیں گے-	صحیح مسلم کتاب الفتن باب فی الذکر الدجال-
3- نغف کے معنے طاعون اور پھوڑا کے ہیں-	عربی ڈکشنری مصنفہ Lane
4- خدا تعالیٰ ان پر موت احمر اور موت ابیض قائم کرے گا- موت ابیض طاعون ہے-	بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۵۶
5- امام باقر فرماتے ہیں امام حسینؓ کے نزدیک تکلم کے معنے	

مضمون	حوالہ
کاٹنے کے ہیں۔	بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۲۳۲ باب الرجعة
6- مہدی کے زمانہ میں طاعون ظاہر ہو گی۔	۱- اکمال الدین صفحہ ۳۴۸ ۲- الصراط السوی ترجمہ عقائد توریش صفحہ ۲۲۵ ۳- ابن کثیر سورۃ نمل آیت ۸۲
مواصلات علامت	
1- حضرت علی نے فرمایا جب امام موعود آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اہل مشرق و مغرب کو جمع کر دے گا۔	ینابیع المودۃ جلد ۳ صفحہ ۹۰ باب الثالث السبعون
2- حضرت امام باقر نے فرمایا امام مہدی کے نام پر ایک منادی کرنے والا آسمان سے منادی کرے گا اس کی آواز مشرق میں بسنے والوں کو بھی پہنچے گی اور مغرب میں رہنے والوں کو بھی یہاں تک کہ ہر سونے والا جاگ اٹھے گا۔	المهدی الموعود المنتظر عند علماء اهل السنة والا مامية صفحہ ۲۸۴
3- امام جعفر صادق فرماتے ہیں ہمارے امام قائم جب مبعوث ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے گروہ کے کانوں کو شنوائی اور آنکھوں کی بینائی کو بڑھا دے گا یہاں تک کہ یوں محسوس ہو گا کہ امام قائم اور ان کے درمیان کا فاصلہ ایک مرید یعنی سٹیشن کے برابر رہ گیا ہے۔ چنانچہ جب وہ ان سے بات کریں گے تو انہیں سنیں گے اور ساتھ دیکھیں گے جبکہ وہ امام اپنی جگہ پر ہی ٹھہرا رہے گا۔	مہدی موعود ترجمہ بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۹۷۹ زیر عنوان علامات امام الزمان
۱- مومن امام مہدی کے زمانہ میں مشرق میں ہو گا اور اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مغرب میں ہے اور جو مغرب میں ہو گا وہ اپنے بھائی کو جو مشرق میں ہو گا دیکھ لے گا۔	نجم الثاقب صفحہ ۱۰۱ از میرزا حسین نوری
4- حضرت شاہ رفیع الدین صاحب فرماتے ہیں بیعت کے وقت آسمان سے ان الفاظ میں آواز آئے گی کہ یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو اور یہ آواز اس جگہ کے خاص و عام سنیں گے۔	ترجمہ قیامت نامہ صفحہ ۴
5- امام مہدی کے زمانہ میں اس کے ماننے والوں کی قوت سامعہ اور	

حوالہ	مضمون
تحذیر المسلمین صفحہ ۷۰	باصرہ اتنی تیز کردی جائے گی کہ اگر متبعین ایک ملک میں ہوں گے اور امام دوسرے ملک میں تو وہ امام کو دیکھ لیں گے اس کا کلام سن سکیں گے اور اس سے آزادی سے بات چیت کر سکیں گے۔
اقتراب الساعہ صفحہ ۶۷	6- نواب نور الحسن صاحب فرماتے ہیں ایک عام ندا ہوگی جو دوسری زمین والوں کو پہنچے گی ہر زبان والا اپنی اپنی زبان میں اس کو سنے گا۔
	متفرق علامات
تکویر:۶	1- واذاالوحوش حشرت چڑیا گھر بنائے جائیں گے۔
تکویر:۷	2- واذاالبحار سجرت بند باندھ کر نہریں نکالی جائیں گی۔
تکویر:۸	3- واذاالنفوس زوجت باہمی رابطہ بڑھادیئے جائیں گے۔
کفایۃ الموحدین جز ۳ صفحہ ۴۱۲	4- از علامات واقعہ وقوع زلزلہ وطاعون شدید است زلزلے آئیں گے۔
ابوداؤد کتاب الملاحم باب خروج الدجال۔	5- یھلک اللہ فی زمانہ الملل کلھا الا الاسلام اس کے زمانہ میں اسلام کے سوا تمام ملتوں کو اللہ تعالیٰ ہلاک کریگا
مسند احمد بروایت ابن عمر	6- عورتیں باوجود لباس کے ننگے بدن ہوں گی۔
مسند احمد بروایت ابن عمر	7- عورتیں اونٹ کے کوہان کی طرح بال رکھیں گی۔
بخاری	8- اول اشراط الساعۃ نار تحشر الناس من المشرق الی المغرب۔ ایک آگ لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف دھکیلے گی۔
اقتراب الساعۃ صفحہ ۶۷	جاوا سماٹرا میں آگ لگی جو مشرق سے شروع ہوئی اور مغرب کی طرف پھیلتی چلی گئی۔
ینابیع المودہ صفحہ ۴۴۰	9- عرب کا ریگستان سرسبز وشاداب ہو جائے گا۔
بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۲۶	10- قبر پرستی عام ہو جائے گی۔
بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۲۶	11- شعروشاعری کا رواج ہو گا۔

مضمون	حوالہ
12- قتل و غارت، ظلم، ڈاکے اور فتنے بڑھ جائیں گے۔	ینابیع المودہ صفحہ ۴۳۱
13- مسلمان یہودیوں کے نقش قدم پر چلیں گے۔ اور 73 فرقوں میں بٹ جائیں گے۔	۱- بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب و السنۃ ۲- ترمذی کتاب الایمان باب افتراق ھذہ الامہ
ظہور مہدی کی علامات پوری ہو چکی ہیں	
1- "اب ۱۲۷۴ھ ہے کہ یہ تمام نشانیاں بکمال پوری ہو چکی ہیں بلکہ کئی درجہ زیادہ"۔	نور الانوار صفحہ ۱۳۹۔
2- اشاعۃ میں ہی ہے۔ موجودۃ وھی التزید یوما فیوما وقد کادت ان تبلغ الغایۃ او قد بلغت یہ بات تو ۱۲۷۶ء میں کہی تھی اب ۱۳۰۱ھ میں رہی سہی نشانیاں بھی ظاہر ہو گئیں۔	اقتراب الساعۃ صفحہ ۵۴۔
3- "اس میں کوئی شک نہیں جو آثار اور نشانات مقدس کتابوں میں مہدی آخر الزمان کے بیان کئے گئے ہیں وہ آج کل ہم کو روز روشن کی طرح صاف نظر آ رہے ہیں"۔	امام مہدی کے انصار اور ان کے فرائض صفحہ ۳، ۱۹۱۲ء
4- وہ وقت قریب ہے جو مہدی اور عیسیٰ کا ظہور ہو کیونکہ علامات صغریٰ سب وقوع میں آ گئی ہیں۔	حج الکرامۃ صفحہ ۱۹۵۔
ظہور مہدی کا زمانہ	
1- گمراہی کو پھیلنے پر ایک ہزار کا عرصہ لگتا ہے۔ یدبر الامر من السماء الی الارض	السجدہ :۶
2- خیر الناس قرنی ثم الذین یلونہم ...... فرمایا میری صدی سب سے بہتر اور بعد کی دو صدیاں اس سے کم ہوں گی۔ ۳۰۰ سال کے بعد جھوٹ پھیلے گا۔	۱- ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء فی القرن الثالث۔ ۲- الجامع الصغیر الجز الثانی صفحۃ ۸
3- لو کان الایمان معلقا عند الثریا لنالہ رجل من ھؤلاء۔ یعنی ایمان اٹھ جانے کے بعد مہدی کا ظہور ہو گا۔	بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ اور تفسیر الصافی سورہ الجمعہ

مضمون	حوالہ
4- اذا مضت الف وماتان و اربعون سنة يبعث الله المهدی جب ۱۲۴۰ سال گزر جائیں گے خدا تعالیٰ مہدی کو بھیج دے گا۔	النجم ثاقب جلد ۲ صفحہ ۲۰۹ (ابو الحسنات محمد عبد الغفور صاحب)
5- الایات بعد ماتین ظہور مہدی کی علامات دو سو سال بعد ظاہر ہوں گی۔	ابن ماجہ جلد دوم کتاب الفتن باب الایات۔
i- ويحتمل ان يكون اللام للعهدای بعد الماتين بعد الالف وهو وقت ظهور المهدی۔ ممکن ہے کہ الف لام عہد کا ہو۔ اور مراد یہ ہے کہ ایک ہزار سال کے بعد دو سو سال اور وہ وقت ظہور مہدی کا ہے۔	۱- مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ جلد ۱۰ (مکتبہ امدادیہ ملتان)' ii- حجج الکرامہ صفحہ ۳۹۳۔
ii- مولده ليلة النصف من شعبان سنة خمسين و ماتين بعد الالف۔ یعنی ۱۲۵۰ھ میں نصف شعبان میں پیدا ہوں گے۔	ینابیع المودہ صفحہ ۱۱۳ حصہ سوم باب79-2- نور الابصار فی مناقب آل بیت النبی۔
6 انا ارسلنا اليكم رسولا شاهدا عليكم كما ارسلنا الى فرعون رسولا سلسلہ موسویہ سے مماثلت میں مسیح محمدی چودھویں صدی ہی میں ظاہر ہو گا۔	المزمل : ۱۶
7- ان الله يبعث لهذه الامة على راس كل مائة سنة من يجدد لها دينها۔	۱- ابوداؤد کتاب الملاحم باب مایذکر فی قرن المائۃ' حجج الکرامہ صفحہ ۱۳۵ تا ۱۳۹' مجالس الابرار صفحہ ۳۸۶' نجم الثاقب جلد ۲ صفحہ ۹' اصول کافی صفحہ ۶۹۴ زیر عنوان خاتمۃ الطبع
۸ ۔ درسن "غاشی" ہجری دو قران خواہد بود از پے مہدی و دجال نشان خواہد بود یعنی ۱۳۱۱ھ میں دو نشان ظاہر ہوں گے جو مہدی کی سچائی کا ثبوت ہوں گے۔	شیخ عبد العزیز بہاروئی ملتانی۔ ملتانی۔
9- علمنی ربی جل جلاله ان القيامة قد اقتربت و المهدی تهياء للخروج مہدی کا ظہور ہوا ہی چاہتا ہے۔	التفہیمات الہیہ جلد ۲ صفحہ ۱۶۰ تفہیم نمبر ۱۴۶
10- ۱۳۰۰ ہجری میں ملک' بادشاہت' ملت و دین میں انقلاب	

حوالہ	مضمون
نور الانوار صفحہ ۲۱۵۔	آجائے گا۔
رسالہ برہان نومبر ۱۹۱۲ء صفحہ ۴۷۔	11- اثنا عشری کے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انیسویں صدی کا آغاز ہی امام مہدی کا زمانہ خروج ہے۔
ترجمان وہابیہ صفحہ ۴۲	12- ۱۸۸۴ء سے چودھویں شروع ہوگی اور نزول عیسیٰ علیہ السلام و ظہور المہدی و خروج دجال اول صدی میں ہوگا۔
النجم الثاقب جلد ۲ صفحہ ۲۲۳۔	13- البتہ زمانہ بعثت مہدی کا یہی ہے۔
حجج الکرامۃ صفحہ ۳۹۴۔	14- گویندہ شاہ ولی اللہ محدث دھلوی تاریخ ظہور او در لفظ چراغ دین یافتہ بحساب جمل عدد وے یکہزار دو صد شصت وہشت مہدی کی تاریخ ظہور چراغ دین یعنی ۱۲۶۸ھ میں ہے۔
۱۔ اربعین فی احوال المہدیین، تحفہ اثنا عشریہ۔	15- ۱۳۰۰ ہجری کے بعد مہدی کا انتظار چاہے اور شروع صدی میں حضرت کی پیدائش ہے۔
اشاعۃ السنہ جلد ۶ صفحہ ۶۱۔	16- ظہور عیسیٰ و مہدی چودھویں صدی میں ہوگا۔
مہدی کے انصار اور ان کے فرائض صفحہ ۲۸۔	17- آفتاب مہدویت اس قدر طلوع کے قریب آگیا ہے کہ اس کی کرنیں نظر آنے لگی ہیں۔
گرنتھ تنگ محلہ صفحہ ۱۳۷۔	18- "آون اٹھترے جاون ستانوے ہور بھی اٹھسی مرد کا چیلا" یعنی ۱۸۷۸ سے ۱۸۹۷ تک بمطابق ۱۸۲۱ء سے ۱۸۴۰ء تک کا درمیانی عرصہ وہ ہے جب ایک خاص مرد کا چیلا ظاہر ہوگا۔
جنم ساکھی بھائی بالا والی وڈی ساکھی صفحہ ۲۵۱ مفید عام پریس گلاب سنگھ صفحہ ۲۱۱ شائع کردہ پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ	19- "تاں مردانے پچھیا گوروجی بھگت کبیر جیہا کوئی ہور بھی ہونیا اے" سری گورو نانک جی آکھیا مردا نے آ" "اک جٹینا ہوسی۔ پر اساں توں پچھے سو برس توں بعد ہوسی۔
تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳۴۔	20- بہت سے اہل کشف مسلمانوں میں سے جن کا شمار ہزار سے بھی کچھ زیادہ ہوگا ...... بالاتفاق کہہ گئے ہیں کہ مسیح موعود کا ظہور چودھویں صدی کے سرے ہرگز تجاوز نہ کرے گا .... ممکن نہیں وہ سب جھوٹے ہوں۔
نشان آسمانی۔	21- عیسیٰ جو آنے والا تھا وہ پیدا ہوگیا ہے۔ (گلاب شاہ جمال پور)

مضمون	حوالہ
22- "ایک نور آسمان سے قادیان کی طرف نازل ہوا۔ مگر افسوس میری اولاد اس سے محروم ہو گئی"۔ (حضرت مولوی عبداللہ غزنوی)	ازالہ اوہام صفحہ ۴۹۷۔
مسیح موعود اور امام مہدی کا علاقہ	
1- اذ بعث اللہ المسیح ابن مریم علیہ السلام ینزل عند المنارۃ البیضاء شرقی دمشق۔ مسیح موعود کا وطن دمشق سے مشرق میں ہو گا۔	صحیح مسلم مترجم کتاب الفتن واشراط الساعۃ صفحہ ۴۵۹۔
2- عصابۃ تغزو الہند وھی تکون مع المہدی اسمہ احمد۔ ایک جماعت ہندوستان میں امام مہدی کے ساتھ مل کر جہاد کرے گی۔ امام مہدی کا نام احمد ہو گا۔	i- النجم الثاقب حصہ دوم صفحہ ۱۳۴ (محمد عبدالغفور مطبع احمدی پٹنہ) ii- الفتاوی الحدیثیہ صفحہ ۳۸
3- یخرج الناس من المشرق فیوطئون للمہدی یعنی سلطانہ۔ مشرق میں لوگ امام مہدی کے لئے راہ ہموار کریں گے۔	ابن ماجہ باب خروج المہدی۔
4- یخرج المہدی من قریۃ یقال لہا کدعۃ و یصدقہ اللہ یجمع اصحابہ من اقصی البلاد علی عدۃ اہل بدر بثلاث مائۃ و ثلاثۃ عشر رجلا معہ صحیفۃ مختومۃ فیہا عدد اصحابہ باسمائہم و بلادہم و خلالہم۔ مہدی ایک ایسی بستی سے ظاہر ہو گا جسے کدعہ کہتے ہوں گے۔ اہل بدر کی تعداد کے مطابق ۳۱۳ اس کے ساتھیوں کے نام مع پتہ جات ایک رجسٹر میں درج ہوں گے۔ یہ سب عجمی ہوں گے۔	1- جواہر الاسرار صفحہ ۵۷- (شیخ حمزہ بن علی طوسی) 4- الفتاوی الحدیثیۃ صفحۃ ۳۹، ۳۲ 2- ارشادات فریدی جلد ۳ صفحہ ۷۹۔ 3- بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۹ 4- ینابیع المودۃ جلد ۳ صفحہ ۱۱۰ باب الثامن والسبعون
5- امام مہدی کی زبان ہندوستانی ہو گی۔	شرح اصول کافی کتاب الحجۃ باب مولد صاحب الزمان فی القصہ سعید

مضمون	حوالہ
	عاتم السندی صفحہ ۳۳۶
امام مہدی کا حلیہ	
1- ....وارانی اللیلة عندا لکعبة فی المنام فاذا رجل ادم کاحسن مایری من ادم الرجال تضرب لمته بین منکبیه رجل الشعر یقطر راسه ماء واضعا یدیه علی منکبی رجلین .... رنگ گندمی اور بال سیدھے۔	بخاری کتاب بدء الخلق حدیث نمبر ۶۵۹
2- عن ابی سعید خدری....... المهدی منی اجلی الجبهة اقنی الانف- مہدی کی پیشانی روشن اور ناک اونچی ہوگی۔	سنن ابوداؤد کتاب المہدی 2- کفایہ الطالب فی مناقب علی بن طالب اور مشکوۃ جلد سوم علامات قیامت کا بیان۔
3- فی خده الایمن خال اسود دائیں رخسار پر کالا تل ہوگا۔	لوائح الانوار السمتہ سواطع الاسرار۔
4- تولد معه اخت اس کے ساتھ اس کی بہن پیدا ہوگی۔	فصوص الحکم صفحہ ۳۲ جز دوم آخر
5- وهو ذو الاسمین .... یظهر فی اخر الزمان و علی راسه عمامة- امام مہدی کے دو نام ہوں گے.... جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا اور اس کے سر پر پگڑی ہوگی۔	بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۶
امام مہدی کا نام	
1- ......مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد	الصف :۷
2- فانه المهدی اسمه احمد بن عبدالله-	۱- الفتاوی الحدیثیہ صفحہ ۳۸۔ ۲- اقتراب الساعۃ صفحہ ۶۶۔ ۳- النجم الثاقب جلد ۲ صفحہ ۱۳۲۔
3- مہدی کا نام مرکب ہوگا- اس کا نام احمد بھی ہوگا اور غلام بھی، محمود بھی اور عیسیٰ مسیح بھی۔	بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۷ تا ۹۔
4- شیخ طوسی نے حذیفہ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول خدا سے سنا ہے کہ حضرت ﷺ نے مہدی کا ذکر کیا..... نام اس کا احمد ہے اور عبداللہ اور مہدی بھی حضرت	

مضمون	حوالہ
کے نام ہیں	الصراط السوی فی احوال المہدی باب پنجم صفحہ ۴۴۴۔
5- ا-ح-م-د-ی خوانم- نام ان نامدار ے بینم	الاربعین فی احوال المہدیین صفحہ ۴ (از حضرت شاہ اسماعیل) کلکتہ
6- علی حیدر راوہا پیارا ابن احمد بن کے وت آیا۔	کمل ابیات علی حیدر صفحہ ۷۸ مرتبہ ملک فضل الدین پرنٹنگ پریس لاہور بار پنجم۔
7- میرا نام احمد ہے۔	سرالخلافہ صفحہ ۴۷۔
مہدی علیہ السلام کا انتظار	
- آنے والے آزمانے کی امامت کے لئے مضطرب ہیں تیرے شیدائی زیارت کے لئے اٹھ دکھا گم گشتہ راہوں کو صراط مستقیم اک زمانہ کو ہے میر کارواں کا انتظار	(زمیندار ۹- مارچ ۱۹۵۴ء)
2- ابوالاعلیٰ مودودی صاحب "عقل چاہتی ہے اور فطرت مطالبہ کرتی ہے دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا لیڈر پیدا ہو- خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو- اسی کا نام الامام المہدی ہے جس کے بارے میں پیشگوئیاں نبی کے کلام میں موجود ہیں"۔	تجدید واحیاء دین صفحہ ۳۱
ii- "اکثر لوگ اقامت دین کے لئے کسی مرد کامل کو ڈھونڈتے ہیں جو ان میں سے ایک ایک کے تصور کمال کا مجسمہ ہو- دوسرے الفاظ میں یہ لوگ دراصل نبی کے طالب ہیں-	ترجمان القرآن دسمبر ۱۹۴۲ء۔
3- مولوی سید سبطین صاحب بیا اے امام ہدایت شعار کہ بگذشت از حد غم از انتظار	1- الصراط السوی صفحہ ۳۶۷۔ 2- غایۃ المقصود جلد ۲ صفحہ ۸۴۔

حوالہ	مضمون
الامان ۲۳۔ اگست ۱۹۳۰ء۔	4- "بیسویں صدی میں سوشل زوال اور پولٹیکل گراوٹ انتہائی حالت کو پہنچ گیا ہے اگر بھگوت گیتا میں بھگوان کا وعدہ سچا ہے تو اوتار کی سب سے زیادہ ضرورت آج کل ہے۔ اے بھگوان کرشن آؤ، جنم لو، دنیا سے ناپاکی دور کرو، دھرم پھیلا۔
	5- جے۔ایم میور عیسائی سکالر لکھتا ہے۔
کتاب علم الاخلاق اور تعلیم صفحہ ۹۔	"ہمیں سچے نجات دہندہ کی ضرورت ہے ہاں ایسے نجات دھندہ کی جو ہمیں ان بیڑیوں سے آزاد کردے کہ جس میں ہم بچپن سے ہی جکڑے جاتے ہیں۔
	6- جناب تصور ڈرامسٹ لدھیانوی ہندو شاعر لکھتا ہے۔
پرتاب کرشن نمبر ۲۰۔ اگست ۱۹۲۷ء صفحہ ۴۔	خواہش ہے تیری دید کی ہر جان نثار کو روز ہے تلاش تیری دل بے قرار کو بس انتظار اب نہ اے موھن دکھائے تیرا ہی واسطہ تجھے دیتا ہوں آئیے۔ مدت ہوئی دیدہ و دل وا کئے ہوئے اور اک فقط تمہاری تمنا لئے ہوئے۔
	7- پریتم ضیائی نے لکھا
اخبار ویر بھارت لاہور کرشن نمبر اگست ۱۹۳۷ء صفحہ ۲۹۔	نہ کلنک اوتار آ آ اے امام دو جہاں منتظر ہیں ہم کہ اب ہوتا ہے کہ کب تیرا ظہور تو مسلمانوں کا مہدی، نصاریٰ کا مسیح تو شہ سکان پستی تو شہنشاہ طیور۔
(اخبار ہندو ۱۷۔اپریل ۱۹۳۰ء)	کہتا یہ اس بندہ نواز دو جہاں سے اے نند کے لخت جگر اے بانسری والے وعدہ پہ تیرے زندہ ہیں اب تک تیرے شیدا کیا دیر ہے آغوش محبت میں بٹھالے۔ ورنہ تیری امت کا ٹھکانہ نہ ملے گا آنے کا تجھے کوئی بہانہ نہ ملے گا۔

مضمون	حوالہ
دین احمد کا زمانہ سے مٹا جاتا ہے نام قہر ہے اے میرے اللہ! یہ ہوتا کیا ہے کس لئے مہدی برحق نہیں ظاہر ہوتے دیر عیسیٰ کے اترنے میں خدایا کیا ہے عالم الغیب ہے آئینہ ہے تجھ پر سب حال کیا کہوں ملت اسلام کا نقشہ کیا ہے۔	الحق الصریح فی حیاۃ المسیح صفحہ ۱۳۳ مولفہ مولوی محمد بشیر سسوانی
10- خدا را ایسی بے بسی اور نازک حالت میں اپنے نام لیواؤں پر رحم کرتے ہوئے امام آخر الزمان کو جلد بھیجئے تاکہ ضعیف الایمان امت کے ایمان اور ایقان میں پھر بالیدگی کی روح پیدا ہو۔	"خون حرمین"
بیا اے امام ہدایت شعار کہ بگذشت حد از غم انتظار۔ زروئے ہمایوں بیفگن حجاب عیاں ساز رخسار چوں آفتاب بیروں آے از منزل اختفاء نمایاں کن اثار مہر و وفا	غایۃ المقصود جلد دوم صفحہ ۸۴
11- اے مسلمانو! اگر تم سچے دل سے حضرت خداوند تعالیٰ اور اسکے مقدس رسول علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہو اور نصرت الٰہی کے منتظر ہو تو یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آگیا ہے......	ازالہ اوہام صفحہ ۱۰۴- روحانی خزائن نمبر ۳ صفحہ ۱۰۴۔
امام مہدی کی مخالفت ہوگی 1- حضرت ابن العربی	
1- جب امام مہدی دنیا میں ظاہر ہوگا تو علمائے ظاہر سے بڑھ کر ان کا کوئی کھلا دشمن نہیں ہوگا کیونکہ مہدی کی وجہ سے ان کا اثر و رسوخ جاتا رہے گا۔	فتوحات مکیۃ جلد 2 صفحہ 366
2- حضرت مجدد الف ثانی "علماء ظواہر مہدی کے مجتہدات کا جو وہ نہایت باریک بینی سے اخذ کرے گا۔ انکار کردیں گے اور انہیں کتاب و سنت کا	

مضمون	حوالہ
مخالف سمجھیں گے۔	مکتوبات ربانی حصہ ہفتم دفتر دوم صفحہ ۳۲۔
3- محمد قاسم نانوتوی	
امام مہدی علیہ السلام چونکہ سراپا کلام اللہ کے موافق ہوں گے اس لئے کروڑوں لوگ مہدی سے روگردانی کریں گے۔	قاسم العلوم صفحہ ۱۱۵
ii- امام مہدی جو اتباع سنت محمد ﷺ کے تبلیغی مشن پر آئیں گے وہی کچھ فرمائیں گے جو اہل سنت والجماعت کے عقائد صحیحہ میں موجود ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ مسلمانوں کا کوئی خاص فرقہ ان کو اپنے ڈھپ کا نہ پاکر یہودیوں کی طرح جو پیغمبر آخر الزمان کے انتظار میں تھے اور پھر ان سے برگشتہ ہو گئے تھے ایسے ہی وہ فرقہ امام مہدی سے برگشتہ ہو جائے۔	انوار النجوم صفحہ ۱۰۰۔
4- نواب صدیق حسن خان صاحب	
"چونکہ مہدی علیہ السلام سنت کے احیاء اور بدعت کے انسداد کے لئے جہاد کریں گے علماء وقت جو فقہاء کی تقلید اور مشائخ اور اپنے باپ دادوں کی پیروی کے عادی ہوں گے کہیں گے کہ یہ شخص دین اور ملت کی بنیادوں کو برباد کرنے والا ہے اور اس کی مخالفت پر اٹھ کھڑے ہوں گے اور اپنی عادت کے مطابق اس کی تکفیر اور گمراہی کے فتوے جاری کریں گے۔	حجج الکرامہ صفحہ ۳۶۳۔
5- مولوی عبدالغفور	
"مہدی اپنے احکام' فیصلوں میں علماء زمانہ کے خیالات کی مخالفت کرے گا۔ جس سے وہ ناراض ہو جائیں گے"۔	النجم الثاقب جلد اول صفحہ ۸۶۔
نور الحسن خان	
اگر امام مہدی آ گئے تو سارے مقلد بھائی ان کے جانی دشمن بن جائیں گے ان کے قتل کی فکر میں ہوں گے کہیں گے یہ دشمن تو ہمارے دین کو بگاڑتا ہے"۔	اقتراب الساعۃ صفحہ ۲۲۴۔

حوالہ	مضمون
	سید محمد سبطین السرسوی
الصراط السوی فی احوال المہدی صفحہ ۵۰۷۔	علماء اس کے قتل کے فتوے دیں گے اور بعض اہل دول اس کے قتل کے لئے فوجیں بھیجیں گے اور یہ تمام نام کے مسلمان ہوں گے۔
	6- سید محمد عباس زیدی
(آثار قیامت و ظہور حجت حصہ دوم صفحہ ۵۹)	"پہلے تو فقہائے علام ہی بربنائے عدم معرفت اس جناب کے (یعنی مہدی کے) قتل کا فتویٰ دیں گے"
"رسالہ البشیر" اپریل مئی ۱۹۷۶ء صفحہ ۲۰۔	"آمت میں سب سے پہلے علماء و امراء کے لئے گمراہی کی پیشگوئیاں مذہبی معلوم ریکارڈ میں موجود ہیں۔ تین سو یا دوسری روایت میں تین ہزار علماء کا حضرت حجۃ اللہ علیہ السلام کی تلوار سے قتل ہونا مسلمات میں سے ہے جو حضورؑ پر دنیا دین پیش کرنے اور گمراہی پھیلانے کا فتویٰ دیں گے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ اگر انسان کا ہوتا کاروبار اے ناقصاں
ایسے کاذب کے لئے کافی تھا وہ پروردگار
کچھ نہ تھی حاجت تمہاری نہ تمہارے مکر کی
خود مجھے نابود کرتا وہ جہاں کا شہریار
اس قدر نصرت کہاں ہوتی ہے اک کذاب کی
کیا تمہیں کچھ ڈر نہیں ہے کرتے ہو بڑھ بڑھ کے وار